السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت بغیر محرم حج کرے تو کیا اس کا حج درست ہوگا؟ اور کیا سمجھ دار بچہ اس کا محرم بن سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک اس کے حج کا تعلق ہے وہ تو صحیح ہوگا لیکن اس کا بغیر محرم کے سفر کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی ہوگا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"[لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ]"[1]

"کوئی عورت محرم رشتے دار کے بغیر سفر نہ کرے۔"

اور وہ چھوٹا بچہ، جو ابھی بالغ نہیں ہوا وہ محرم نہیں بن سکتا محرم کی شرطیں درج ذیل ہیں مذکر، بالغ اور عاقل ہو، جب ان صفات کا حامل نہیں ہوگا تو وہ محرم نہیں ہوگا۔

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث (1763) صحیح مسلم رقم الحدیث (1341)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 301

محدث فتویٰ